



DAWOOD FAMILY TAKAFUL LIMITED

1701-A, Saima Trade Towers, II, Chundrigar Road, Karachi-74000.
UAN: 111-DFT-786 (111-338-786) Fax (92-21) 3227-7188
E-mail: contactus@dawoodtakaful.com www.dawoodtakaful.com

Ref# Shariah |opi|23-10|01

Date: October 24, 2023

الاستفتاء:

اگر کوئی انشورنس کمپنی یہ دعویٰ کرے: ”ہمارا کام ایک عظیم پیشہ ہی نہیں، بلکہ عبادت کے برابر ہے“ تو اس بارے میں شریعہ بورڈ کی شرعی لحاظ سے کیا رائے ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ

شریعت کی رو سے یہ ضروری ہے کہ کوئی عمل فی نفسہ بھی جائز ہو اور اس کے حصول کا طریقہ بھی جائز ہو۔ پس اگر کوئی عمل فی نفسہ جائز نہیں ہے تو اس کا کرنا بھی ناجائز ہے اور اگر کوئی عمل فی نفسہ جائز ہے، مگر اس کے حصول کا طریقہ ناجائز ہے، تب بھی وہ عمل ناجائز قرار پائے گا۔ کسی شخص کا انشورنس کے بارے میں یہ دعویٰ کہ ”ہمارا کام ایک عظیم پیشہ ہی نہیں، بلکہ عبادت کے برابر ہے“، اگر اس سے قائل کی مراد یہ ہے کہ ہم خدا نخواستہ وفات پانے یا حادثے کی صورت میں یا پالیسی پایہ تکمیل تک پہنچنے کی صورت میں پالیسی ہولڈر کی کفالت کرتے ہیں اور ان کی نظر میں یہ اچھا کام ہے، مگر اس کے حصول کا طریقہ ناجائز ہے، کیونکہ انشورنس کے کاروبار میں سود، جو اور غزیر ہے اور یہ تینوں باتیں شرعاً ناجائز ہیں۔ اس لیے اس شخص کا یہ کہنا شریعت کی رو سے درست نہیں ہے، یہ ایسا ہی ہے کہ کوئی کہے: ”فلاں شخص بھتہ خوری کرتا ہے یا چوری کرتا ہے یا ڈاکہ ڈالتا ہے یا دوسروں کا مال غصب کرتا ہے اور اس میں سے تیسوں، بیواؤں اور ناداروں کی مدد بھی کرتا ہے“، تو تیسوں، بیواؤں اور ناداروں کی مدد اگر چہ فی نفسہ اچھا کام ہے، لیکن اگر یہ کام حرام ذریعے سے مال جمع کر کے کیا جائے، تو یہ شرعاً ناجائز ہو جائے گا۔ ہم ایسے شخص پر کوئی شرعی حکم نہیں لگا رہے، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ اپنے دل میں اپنے عمل کو اچھا سمجھتا ہو، لیکن کسی کے ناقص فہم سے کوئی باطل عمل جائز قرار نہیں پاسکتا، پس ایسے شخص کو اپنے قول سے رجوع کرنا چاہیے۔

Munirur. Rahman

پروفیسر مفتی منیب الرحمن

چیئر مین شریعہ سپروائزری بورڈ، داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ

مفتی سید زاہد سراج صاحب

ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ، داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ

مفتی سید صابر حسین

ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ، داؤد فیملی تکافل لمیٹڈ